ہماری لڑائی ملک اور جمہوریت کو بچانے کیلئے

بھاری اکثریت سے منتخب ہونے والے دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال کو بی جے پی نے جیل میں ڈال دیا: گوپال رائے

کروکشیتر (ایس این بی)

دہلی حکومت میں عام آدمی پارٹی کے کابینہ وزیر گوپال رائے انڈیا الائنس کے تحت کروکشیتر لوک سبھا سے عام آدمی پارٹی کے امیدوار ڈاکٹر سشیل گپتا کی حمایت میں کروکشیتر پہنچے اور پارٹی دفتر میں پریس کانفرنس کی۔ اس دوران عام آدمی پارٹی کے ریاستی صدر اور لوک سبھا کے امیدوار ڈاکٹر سشیل گپتا، سینئر ریاستی نائب صدر انوراگ ڈھنڈا، ریاستی نائب صدر بلبیر سینی، کانگریس لیڈر اور سابق وزیر اشوک اروڑہ، چترا سرورا، سمیت ہندوستانی، ضلع صدر وشال خوبڈ بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کا پہلا مرحلہ ختم ہوگیا ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ انتخابی ووٹنگ میں جس طرح ووٹنگ کا فیصد کم ہوا ہے، وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مودی حکومت کے پچھلے 10 سالوں میں اس نے ملک کے عوام کو 2 چیزیں دی ہیں، ایک مایوسی اور دوسری خوف۔ لوگوں کے درمیان۔ اس لوک سبھا الیکشن کے دوران پورا ملک مایوسی اور خوف کے سائے میں جی رہا ہے اور وزیراعظم مودی کی مہم چل رہی ہے، یہ صرف ایک ٹریلر ہے۔ آج جس طرح سے انڈیا الائنس ملک بھر میں الیکشن لڑ رہا ہے اور اسے نچلی سطح پر عوامی حمایت مل رہی ہے۔ ان کی مایوسی وزیراعظم مودی کے چہرے پر اور اب ان کی تقریر میں بھی نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 سال پہلے وزیراعظم مودی ملک کے نوجوانوں سے اچھے دن کا وعدہ کرتے ہوئے آئے تھے۔ تب انہوں نے ہر سال 2 کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ ملک کے 83% نوجوان بے روزگار ہیں اور ہریانہ میں بے روزگاری کی شرح پورے ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ ریاست اور مرکز میں گزشتہ 10 سال سے بی جے پی کی حکومت ہونے کے باوجود ہریانہ کے نوجوانوں کی حالت زار ایسی بن گئی ہے کہ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ کھلے عام کہتے ہیں کہ روزگار چاہیے تو اسرائیل جاؤ۔ جب لوگوں کو اسرائیل بھیجنے کی بات آتی ہے تو وزیراعظم مودی کی طرف سے کوئی یقین دہانی نہیں کرائی جاتی ہے کہ وہ ملک میں ہی روزگار فراہم کریں گے۔ جہاں دنیا بھر سے لوگ اپنے لوگوں کو بلا رہے ہیں، یہاں ہمارے نوجوانوں کو جنگ کی آگ میں جھونک دیا جارہا ہے۔ جس کی وجہ سے ملک کا نوجوان مایوس نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مودی نے کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ بی جے پی نے ان پر 3 کالے زرعی قوانین لگانے کی کوشش کی، جس کی وجہ سے کسان ڈیڑھ سال تک دہلی کی سرحد پر پڑے رہے۔ تب وزیراعظم مودی نے تینوں زرعی قوانین کو واپس لیتے ہوئے ایم ایس پی کی ضمانت دینے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن پی ایم مودی نے پارلیمنٹ میں ایم ایس پی پر ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ جب کسان وزیراعظم مودی کو اس وعدے کی یاد دلانے کے لیے دہلی کی طرف بڑھے تو ان کے راستے میں کیلیں ٹھوک دی گئیں اور ان کی جائیداد ضبط کرنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ جس طرح ان کے راستے میں کیلیں بچھائی گئیں اور نوجوان کسان کو گولی ماردی گئی اس سے کسان مایوس ہیں۔

انہوں نے کہا کہ آج بھاری اکثریت سے منتخب ہونے والے دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال جیل میں ہیں۔ بی جے پی نے شرد ریڈی سے 60 کروڑ روپے لے کر ضمانت حاصل کرلی، جس کے الزامات کی بنیاد پر انہیں جیل میں ڈال دیا گیا۔ شرد ریڈی نے شراب گھوٹالہ کے نام پر پیسہ دیا اور بی جے پی نے پیسہ لیا۔ جسے وزیر داخلہ نے قبول کیا ہے کہ انہوں نے مدھیہ پردیش یونٹ میں شرد ریڈی سے رقم لی ہے۔ آمریت کا یہ حال ہے کہ آج اروند کجریوال کے گھر والے ان سے بیٹھ کر بات نہیں کر سکتے۔ اروند کجریوال کو گرفتاری کے بعد سے کل تک شوگر کی دوا لینے کی بھی اجازت نہیں دی گئی۔ بی جے پی والے کہہ رہے ہیں کہ ہمیں آئین بدلنے کے لیے 400 سیٹوں کی ضرورت ہے۔ اگر آئین بدلا اور جمہوریت ختم ہوگئی تو ملک میں الیکشن ہونا بند ہو جائیں گے۔ انہوں نے سورت کے انتخابات میں یہ ثابت کردیا ہے کہ نامزدگی ہوگی لیکن ووٹ نہیں ڈالے جائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن، پارلیمنٹ، ایجنسیاں اور میڈیا سب ان کے ہاتھ میں ہوں گے۔ میں کروکشیتر کی تاریخی سرزمین کے لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ ہمارا حق ہمیں بھیک مانگ کر نہیں دیا گیا، اس کے لیے ہمارے آباؤ اجداد نے لاکھوں قربانیاں دی ہیں۔ یہ لڑائی صرف ایک رکن اسمبلی اور حکومت کو بچانے کے لیے نہیں ہے، بلکہ ملک اور آئین کو بچانے کے لیے ہے۔ اس لیے اس ملک اور جمہوریت کو بچانے کے لیے سب کو متحد ہو کر ووٹ دینا چاہیے۔ یہ پہلا موقع ہے جب بی جے پی کو کروکشیتر سے الیکشن لڑنے کے لیے کوئی امیدوار نہیں ملا۔ اس لیے ای ڈی اور سی بی آئی کا خوف دکھا کر نوین جندال کو الیکشن میں اتارا ہے۔ انڈیا اتحاد کو ہر طبقے کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ کروکشیتر کے عوام ڈاکٹر سشیل گپتا کو بھاری ووٹوں سے جیتا کر پورے ملک کو ایک پیغام دیں گے۔

ہریانہ: بی جے پی نے غربت میں ریاست کو نمبر ون بنایا

ووٹ مانگنے کے بجائے ہریانہ میں بی جے پی کو عوام سے معافی مانگنی چاہئے: بھوپیندر سنگھ ہڈا

چنڈی گڑھ (ایس این بی)

ہریانہ کے سابق وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر بھوپیندر سنگھ ہڈا نے منگل کو کہا کہ ریاست کی بی جے پی حکومت آدھی بے بس اور پوری طرح سے بے کار ہے۔ ہڈا نے کہا کہ ووٹ مانگنے کے بجائے ہریانہ میں بی جے پی کو عوام سے معافی مانگنی چاہئے۔ پلیٹ فارمز سے بیان بازی کرنے کے بجائے حکومت کو اپنے اعداد وشمار پر نظر ڈالنی چاہیے۔ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ بی جے پی نے غربت میں ایک ریاست کو نمبر ون بنایا، جو 2014 سے پہلے ملک کی سب سے خوشحال ریاست تھی۔ خود بی جے پی کے ذریعہ بنائے گئے فیملی آئی ڈی کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ ہریانہ کی 63 فیصد آبادی غربت کی دلدل میں پھنسی ہوئی ہے۔ ہریانہ کی 2.86 کروڑ آبادی میں سے 1.8 کروڑ یعنی تقریباً 45 لاکھ خاندان غربت کی لکیر سے نیچے پہنچ چکے ہیں۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا بی جے پی ہریانہ کے عوام کو غریب بنانے کا کارنامہ لے کر انتخابات میں عوام کے درمیان جارہی ہے؟ کیا بی جے پی مستقبل میں ریاست کو مزید پاتال میں لے جانے کے وعدے کے ساتھ عوام سے ووٹ مانگ رہی ہے؟

ہڈا نے کہا کہ صرف غریبی ہی نہیں، مرکزی حکومت کے ذریعہ جاری کردہ بے روزگاری کے اعداد وشمار خود ریاستی حکومت کو بے نقاب کرتے ہیں۔ مرکزی حکومت کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ بی جے پی کے دور میں کانگریس حکومت کے مقابلے ہریانہ میں بے روزگاری میں 3 گنا اضافہ ہوا ہے۔ مختلف ایجنسیوں کے اعداد وشمار سے بار بار یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہریانہ بے روزگاری میں پہلے نمبر پر ہے۔

بے قابو جرائم کی بات کرتے ہوئے، مرکزی حکومت کا سوشل پروگریس انڈیکس خود ہریانہ کو ملک کی سب سے غیر محفوظ ریاست قرار دیتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا بی جے پی لوگوں کی جان ومال کو خطرے میں ڈال کر فائدہ اٹھا کر ووٹ مانگ رہی ہے؟ بھوپیندر سنگھ ہڈا نے کہا کہ اقتصادی محاذ پر بھی بی جے پی کی کامیابی کو خاموشی سے صفر تقسیم کیا گیا ہے۔ سال 2014-15 میں ہریانہ کا جی ایس ڈی پی 4.5 لاکھ کروڑ روپے تھا اور ریاست کا اندرونی قرض 70,931 کروڑ روپے تھا۔ جب کہ سال 2023-24 میں جی ایس ڈی پی تقریباً دوگنا یعنی 10 لاکھ کروڑ ہوگیا ہے۔ لیکن اگر تمام قرضوں اور کو جوڑ دیا جائے تو قرض کا اعداد و شمار ساڑھے 7 گنا بڑھ کر تقریباً 4.5 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ یعنی بی جے پی کے دور میں ریاست کی جی ڈی پی بمشکل دوگنی ہوئی اور قرض اس سے کئی گنا زیادہ بڑھ گیا۔

☐ بڑے بڑے دعویٰ کرنے والی بی جے پی کو بتانا چاہیے کہ اس کے کاموں سے عوام کو فائدہ کیوں نہیں ہوا؟

☐ ہریانہ میں غربت، بے روزگاری، جرائم اور قرض کم ہونے کے بجائے کیوں بڑھ رہے ہیں؟

نوح: ڈپٹی ضلع ایجوکیشن آفیسر کا گورنمنٹ ماڈل سنسکرتی سینئر سیکنڈری اسکول کا دورہ

نئے تعلیمی سیشن میں زیادہ سے زیادہ بچوں کا داخلہ یقینی بنایا جائے: حیات خان

نوح/میوات (ایس این بی)

ڈپٹی ضلع ایجوکیشن آفیسر حیات خان نے آج ضلع ہیڈ آفس نوح واقع گورنمنٹ ماڈل سنسکرتی سینئر سیکنڈری اسکول ۔II کا دورہ کیا۔ اس دوران ان کے ساتھ ضلع تعلیم دفتر نوح سے کلرک ستبیر و ڈی پی سی آفس سے خالد حسین خاص طور سے موجود رہے۔ ڈپٹی ڈی ای او حیات خان نے اسکول انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ میں کہا کہ سرپرستوں کو داخلہ کے معاملے میں کسی طرح کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، حکومت کی منشا ہے کہ نئے تعلیمی سیشن میں زیادہ سے زیادہ بچوں کا داخلہ اسکولوں میں یقینی بنایا جائے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ داخلہ کے نظام کو سہل وآسان رکھا جائے تاکہ سرپرستوں کو بچوں کے داخلے میں کسی طرح کی دشواری نہ ہو۔ نائب ضلع ایجوکیشن آفیسر حیات خان نے اسکول میں اب تک ہوئے داخلوں کی کلاس وائز رپورٹ، ایس ایم سی رجسٹر و گرانٹ و بچوں کو ملنے والی مفت کتابیں و یونیفارم کی اپ ڈیٹ رپورٹ طلب کی جس پر اسکول پرنسپل مکیش کمار نے پہلی سے 12 ویں جماعت میں اب تک ہوئے داخلوں کے رپورٹ سونپی جس سے ڈپٹی ڈی ای او مطمئن نظر آئے۔ بعدازیں ڈپٹی ضلع ایجوکیشن آفیسر حیات خان نے اسکول میں کرائے گئے مختلف سول ورکس کا معائنہ کی اور کلاس روموں میں پہنچ کر بچوں سے روبرو بھی ہوئے۔

جالندھر میں بی جے پی کو بڑا دھچکا!

نوجوان لیڈر رابن سمپلا عام آدمی پارٹی میں شامل

وزیر اعلیٰ بھگونت مان رابن سمپلا کا عام آدمی پارٹی میں خیر مقدم کرتے ہوئے۔ (ایس این بی)

چنڈی گڑھ (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی (اے اے پی) پنجاب کو منگل کو جالندھر میں مزید تقویت ملی جب بی جے پی ایس سی مورچہ کے نائب صدر رابن سمپلا نے بھارتیہ جنتا پارٹی چھوڑ کر آپ میں شمولیت اختیار کی۔ رابن سمپلا جالندھر کے ایک بڑے نوجوان ایس سی لیڈر ہیں، جن کا نوجوانوں میں اچھا اثر ہے۔

وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے باضابطہ طور پر سابق وزیر وجے سانپلا کے قریبی رشتہ دار رابن سمپلا کو عام آدمی پارٹی میں شامل کیا۔ اس موقع پر جالندھر سینٹرل کے ایم ایل اے رمن اروڑہ بھی موجود تھے۔ دونوں لیڈروں نے رابن سمپلا کا آپ میں خیر مقدم کیا۔ رابن سمپلا کی حمایت عام آدمی پارٹی کو جالندھر میں آئندہ لوک سبھا انتخابات کے لیے مزید مضبوط کرے گی۔ ان کے بی جے پی چھوڑنے سے جالندھر میں پارٹی مزید کمزور ہوگی۔ رابن سمپلا بی جے پی کے ایس سی مورچہ کے نائب صدر بھی تھے اور ان کے جانے کا مطلب یہ بھی ہے کہ جالندھر میں بی جے پی کو اہم ووٹ شیئر کھودے گا۔ جالندھر کی ہاٹ سیٹ پر عام آدمی پارٹی مسلسل مضبوط ہو رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی نے جالندھر سے پون کمار ٹینو کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ عام آدمی پارٹی میں شامل ہونے کے بعد رابن سمپلا نے کہا کہ عام آدمی پارٹی وہ پارٹی ہے جو اپنے کارکنوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ عام آدمی پارٹی عام آدمی، غریبوں اور دلتوں کی پارٹی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بھگونت مان کی حکومت پنجاب کے ہر طبقے کے لیے بلا تفریق کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی میں ان کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ یہ صرف کرپٹ لیڈروں کی پارٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ صرف ایک کارکن کے طور پر آپ میں شامل ہوئے ہیں اور وہ جالندھر میں دن رات محنت کریں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ پارٹی لوک سبھا انتخابات میں بڑی جیت درج کرے۔

وزیراعظم مودی نے ہنومان جینتی پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی

ٹونک (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے بھگوان ہنومان کے یوم پیدائش پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی ہے۔ منگل کو راجستھان کے ٹونک ضلع کے اونیارا میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار کی حمایت میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے ہنومان جینتی پر ملک کے لوگوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا''آج رام بھکت ہنومان جینتی کا مقدس دن ہے اور ہنومان جینتی کے لیے پوری قوم کو نیک خواہشات۔ میں آپ سب کا شکرگزار ہوں کہ مجھے گدی دے کر بجرنگ بلی کی تعریف کرنے کا موقع دیا۔ مہاویر کے یوم پیدائش پر بہادروں کے سب سے بہادر، بجرنگ بلی، میں خوش قسمت ہوں کہ مجھے بہادروں کی سرزمین سوائی مادھوپور آنے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کا دن ہے، ایک دن میں دو تین ریاستوں میں جانا ہوتا ہے، اس لیے جلسے کا وقت پہلے سے طے کرلیا جاتا ہے، لیکن اس جلسے میں بہت زیادہ ہجوم آرہا ہے۔

آفتاب احمد کی صحت عامہ کے افسران کے ساتھ میٹنگ

نوح اسمبلی کے دیہات میں پانی کی سپلائی کو یقینی بنایا جائے

نوح/میوات (ایس این بی)

نوح کے ایم ایل اے و کانگریس لیجسلیٹیو پارٹی کے ڈپٹی لیڈر چودھری آفتاب احمد نے منگل کو محکمہ صحت عامہ کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس موقع پر آفتاب احمد نے ایس ای کرشنا دہیا اور ایکشن پردیپ کمار ایکس این دیپندر را اور محکمہ رانیول کے دیگر افسران کو علاقے میں پینے کے پانی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے ہدایات جاری کیں۔ ایم ایل اے آفتاب احمد نے کہا کہ کسی بھی گاؤں میں پانی کی فراہمی میں خلل نہیں آنا چاہیے اور شدید گرمی میں لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ ایم ایل اے نوح شہر، میولی، چھوا، ندام پور، دیولا نانگلی، انکیڑا، مالب، کوٹلہ، ادبار، جوگی پور، ندام پور، فیروز پور نمک، سلہری، باروٹا، ستپوتیا کا، حسین پور، تائی، گھسیرا، بنسی، رانیکا، اڈاکا، نواب گنڈ، بجھیڑا، ہلال۔ بدیلکی، راؤکا، خانپور سمیت دیگر کئی دیہاتوں کو پینے کا پانی فراہم کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ عہدیداروں نے ایم ایل اے کو یقین دلایا کہ پانی کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے گا۔ آفتاب احمد نے مالب اور گھاسیڑا مہا گرام پروجیکٹ کے کام کے بارے میں عہدیداروں سے بات کی اور کہا کہ بڑے دیہاتوں میں پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور اس پروجیکٹ کو آگے بڑھایا جائے۔ ایم ایل اے آفتاب احمد نے عہدیداروں سے کہا کہ پانی کی فراہمی ترجیحی بنیادوں پر کی جائے تاکہ دیہات میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے نور پور ٹیوب ویل اسکیم کو جلد مکمل کرنے کو کہا تاکہ مالب، انکیڑا، بائی، میولی جیسے درجنوں دیہات میں پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

مدھیہ پردیش میں وی آئی پی کلچر ختم کریں گے: موہن یادو

نئی دہلی (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیراعلی موہن یادو نے کہا ہے کہ ریاست میں وی آئی پی کلچر کو جاری نہیں رہنے دیا جائے گا اور سب کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے گا۔

ایک نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے یادو نے کہا، "ہم سب عام لوگ ہیں، میرا ڈرائیور بھی انسان ہے، میرا چپراسی بھی انسان ہے اور میں بھی انسان ہوں، اس لیے ہمارے لیے حساس ہونا ضروری ہے۔ مدھیہ پردیش میں لوک سبھا سیٹیں جیتنے کے امکانات کے بارے میں انہوں نے کہا کہ بی جے پی ریاست میں بہت اچھی پوزیشن میں ہے اور چھندواڑہ سے بھی بی جے پی جیتے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکز میں تیسری بار بی جے پی کی حکومت بن رہی ہے۔ کھیتی باڑی کے علاوہ بی جے پی کسانوں کے لیے کچھ دوسرے شعبوں میں بھی کام کررہی ہے تاکہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوسکے۔ یادو نے کہا کہ ہم نے 2014 میں 27، 2019 میں 28 سیٹیں جیتیں اور اب ہم چھندواڑہ میں بھی جیتیں گے اور ریاست کی تمام 29 سیٹیں ہمارے نام ہوں گی۔ مودی کی گارنٹی ہوچکی ہے، اب گارنٹی دینے کی باری عوام کی ہے۔ میں یقینی طور پر کہہ سکتا ہوں کہ چھندواڑہ میں بھی بی جے پی جیت درج کرے گی۔

انبالہ: کسانوں کے احتجاج کی وجہ سے ٹرینوں کی آمدورفت متاثر

ٹرینوں کی آمدورفت میں خلل کے سبب مسافروں کی مشکلات میں اضافہ

پانی پت میں ریلوے اسٹیشن پر کھڑی ریل گاڑی۔...... (ایس این بی)

پانی پت (دین محمد خان/ایس این بی)

شمالی ریلوے کے انبالہ ڈویژن پر کسانوں کے احتجاج کی وجہ سے ٹرینوں کی آمدورفت متاثر ہوئی ہے۔ چنانچہ منگل کے دن ٹرینیں منسوخ ہوئی ہیں۔ ٹرینوں کی آمدورفت میں خلل کے سبب مسافروں کی مشکلات میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر کیپٹن ششی کرن کے مطابق، ٹرین نمبر 04487، روہتک-ہنسی، ٹرین نمبر 04488، ہانسی-روہتک، ٹرین نمبر 04746، لدھیانہ-حصار، ٹرین نمبر 04571، بھیوانی-دھوڑی ٹرین نمبر 04575، حصار-لدھیانہ، ٹرین نمبر 04574، لدھیانہ-بھذوانی، ٹرین نمبر 04576، لدھیانہ-حصار، ٹرین نمبر 14654، امرتسر-حصار، ٹرین نمبر 04743، 04576، لدھیانہ-حصار، ٹرین نمبر 04743، حصار-لدھیانہ، ٹرین نمبر 04744، لدھیانہ-چورو، ٹرین نمبر 04745، چورو-لدھیانہ، ٹرین نمبر 04746، لدھیانہ-حصار، ٹرین نمبر 04-8 رہ سکتے ہیں۔ منگل کو 24 اپریل کو ٹرین نمبر 04571 بھیوانی-دھوری، ٹرین نمبر 146 غرر 54، امرتسر-حصار اور ٹرین نمبر 14653، حصار-امرتسر منسوخ کردی گئیں۔ حصار-لدھیانہ پیر کو منسوخ رہی۔ آج منگل کے دن ٹرین نمبر 04571، بھوانی-دھوری، ٹرین نمبر 04572، دھوری-سرسو ٹرین نمبر 04573، سرسا-لدھیانہ، ٹرین نمبر 045ی، ٹرین نمبر 04575، حصار-لودھی، ٹرین نمبر 04575

'ووٹر متبادل تصویری دستاویز کے ساتھ ووٹ ڈال سکیں گے'

بھوپال (یو این آئی)

لوک سبھا انتخابات میں تمام ووٹروں کو کیو آر کوڈ کے ساتھ ووٹر کی معلومات کی سلپس تقسیم کردی گئی ہیں۔ کیو آر کوڈ والی ووٹر انفارمیشن سلپ سے ووٹر دیگر اہم معلومات جیسے اپنے پولنگ اسٹیشن کا نام، پتہ، نمبر، ووٹر لسٹ میں ووٹر نمبر، ریاست اور ضلع کا ہیلپ لائن نمبر حاصل کرسکیں گے۔

سرکاری معلومات کے مطابق اگر کسی ووٹر کے پاس ووٹر کی معلومات کی پرچی نہیں ہے اور اس کا نام ووٹر لسٹ میں ہے، تو تصویر والے ووٹر شناختی کارڈ کے علاوہ، 12 متبادل تصویری دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، پین کارڈ، دیویانگ منفرد شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، منریگا جاب کارڈ، پنشن دستاویز (تصویر کے ساتھ)، پاسپورٹ، پاس بک (تصویر کے ساتھ بینک/پوسٹ آفس کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے)، تصویر کے ساتھ سروس شناختی کارڈ (مرکزی/ریاستی حکومت/پی ایس یو/پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے)، ایم پی، ایم ایل اے اور قانون ساز کونسل کے ممبران کے ان کو جاری کردہ سرکاری شناختی کارڈ، این پی آر کے تحت آر جی آئی کی طرف سے جاری کردہ اسمارٹ کارڈ، ہیلتھ انشورنس اسمارٹ کارڈ (وزارت محنت کی اسکیم کے تحت جاری کیا گیا) میں سے کسی ایک کو دکھا کر ووٹ ڈال سکتا ہے۔ ووٹنگ سے قبل ووٹر گائیڈ اور ووٹر سلپ تمام ووٹروں میں تقسیم کی جارہی ہیں۔ تصویر کے ساتھ ووٹر پرچی معلومات/رہنمائی کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے، لیکن شناختی ثبوت کے طور پر نہیں۔ اگر فوٹو وای پی آئی سی میں تصویر وغیرہ کے میچ نہ ہونے کی وجہ سے ووٹر کی شناخت ممکن نہیں ہے، تو اس ووٹر کو مذکورہ بالا 12 متبادل تصویری دستاویزات میں سے کوئی ایک پولنگ آفیسر کو دکھانا ہوگا۔

اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' آدھے رہنما جیل میں، آدھے ضمانت پر: نڈا

تکم گڑھ (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر جے پی نڈا نے اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد 'انڈیا' پر حملہ کرتے ہوئے آج کہا کہ اتحاد کے آدھے لیڈر جیل میں ہیں، آدھے 'ضمانت' پر ہیں اور 4 جون کے بعد وزیراعظم نریندر مودی کی انسداد بدعنوانی مہم کو مزید تیز کیا جائے گا۔ مسٹر نڈا مدھیہ پردیش کے ٹیکم گڑھ میں پارٹی امیدوار کی حمایت میں ایک انتخابی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران پارٹی کے ریاستی صدر وشنودت شرما بھی موجود تھے۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں سیاست کی ثقافت اور سوچ بدل گئی ہے۔ 10 سال پہلے سب کہتے تھے کہ سب کچھ ایسے ہی چلتا رہے گا، کچھ نہیں بدلنے والا۔ آج عام آدمی بھی کہہ رہا ہے کہ ملک بدل گیا ہے۔ ایک ترقی یافتہ ہندوستان بنانے کے لیے ایک مضبوط حکومت کی ضرورت ہے جو فیصلے لے سکے۔ ملک میں مستحکم حکومت بننے سے جو فرق آیا ہے وہ یہ ہے کہ جو نعرہ ہم 1951 سے دے رہے تھے کہ ایک ملک میں دو نشان نہیں چلیں گے، وہ رنگ لے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مسٹر مودی پھر سے وزیراعظم بنتے ہیں تو دو سال میں ہندوستان تیسری بڑی معیشت بن جائے گا۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ اس بار عوام کو دو نظریات میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہے۔ ایک طرف مودی کی قیادت میں ترقی میں لگے ہوئے لوگ ہیں، دوسری طرف خاندان پرست ہیں، جو اپنے کنبہ اور بدعنوانوں کو بچانے میں مصروف ہیں۔ انڈیا اتحاد دو چیزوں کے لیے بنا ہے، ایک تو ایسے کنبہ پرست ہیں جو اپنے خاندان کو بچانے میں مصروف ہیں، دوسرے بدعنوانی کو بچانے میں۔ ان کے پاس اور کوئی کام نہیں ہے۔ تمام دھوکہ باز ایک دوسرے کو بچانے میں مصروف ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں کے جلسوں کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ جب بھی جلسہ کرتے ہیں تو دو کرسیاں خالی رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کے دو وزرائے اعلیٰ جیل جا چکے ہیں، ان کے لیے دو کرسیاں خالی رکھی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے کہا کہ سب کو 4 جون کا انتظار کرنا چاہیے، اس کے بعد مسٹر مودی کی بدعنوانی مخالف مہم مزید تیز ہو جائے گی اور زیادہ لوگوں کو جیلوں میں ڈالا جائے گا۔ انڈیا الائنس کے ان لیڈروں کے نام گناتے ہوئے جو جیل میں ہیں اور ضمانت پر ہیں، انہوں نے کہا کہ اتحاد کے آدھے لیڈر 'ضمانت' پر ہیں اور باقی آدھے جیل میں ہیں۔